

## شوہر کے فرائض

سبق 6

ایک خوش نوجوان جلدی سے اپنے گھر گیا تاکہ اپنے والدین کو بتابے کے کہ جس لڑکی کو وہ پسند کرتا تھا اُس نے شادی کے لئے ہاں کر دی ہے۔ لیکن باپ نے بیٹھ کی توقع کے مطابق روشن ظاہر کرنے کی بجائے اس سے سوال کیا کہ ”کیا تم اس لڑکی سے اس کردار کی بنیاد پر محبت کرتے ہو جو اس وقت وہ رکھتی ہے یا اس بنیاد پر کہ وہ کل کیا ہو گی؟“۔ بعد ازاں جوان شوہر کی حیثیت سے جسے گھر میں اختلافات طے کرنا یکھنا تھا اسے اپنے باپ کے پُر حکمت الفاظ کے معنی سمجھ آئے۔

بائل مقدس میں شوہر کے کردار کو کلیسیا کے لئے اُسح کی محبت اور فکر سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ یعنی خود ایسا اور حفاظت کرنے والے کے کردار سے۔ اُسح ہماری صلاحیت اور اس بات کو دیکھتے ہیں کہ ہم مستقبل میں کیسے ہونگے لیکن وہ ہم سے محبت رکھتے ہیں اور ہمیں ہماری موجودہ حالت میں قبول کرتے ہیں۔

ہر شوہر کے خواب اور خواہشات ہوتی ہیں جنہیں وہ پورا کرتا چاہتا ہے اور ایک خوشحال گھرانے میں اطمینان حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اس سبق میں آپ ایسے طریقوں کا



مطالعہ کریں گے جن سے شوہر خدا کے دیے ہوئے کردار پر عمل کرتے ہوئے اپنے گھر کا  
تحفظ کرتا ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

گھر کا سربراہ ہونا

اپنی بیوی سے محبت رکھنا

اپنے خاندان کی دیکھ بھال کرنا

یہ سبق آپکی مدد کریں گا کہ آپ.....

لفظ شوہر کی تعریف کر سکیں۔

☆ گھر میں شوہر کی حیثیت کی نشاندہی کر سکیں۔

☆ بیان کر سکیں کہ مرد کس طرح شوہر یا باپ کی حیثیت سے اپنا کردار ادا  
کرنے سے اپنے گھر کو خطرے سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔

## گھر کا سر برآہ ہوتا

### شوہر کے معنی

انگریزی لفظ شوہر ایسے لفظ سے نکلا ہے جسکے معنی ایک ایسی پٹی ہے جو چیزوں کو آپس میں مضبوطی سے باندھ رکھتی ہے۔ بالفاظ دیگر شوہر ایسا شخص ہے جو اپنے گھر کو اکھا رکھتا ہے۔

آج جب ہم لفظ شوہر کے بارے میں سوچتے ہیں تو ہمارے ذہن میں شادی میں مرد ساختی آتا ہے لیکن بڑی حد تک سارے گھرانے کا انحصار مرد پر ہوتا ہے۔ بعض اوقات ہم اس کو گھر کے سر برآہ سے تشبیہ دیتے ہیں جسکے معنی ہیں کہ انکی تعلیمات کا نفاذ گھر میں ہوتا ہے۔ لیکن شوہر گھر کا سر برآہ ہے اور وہ اس بات کا ذمہ دار ہوتا ہے کہ کلام خدا کے اصولات کا اطلاق گھر پر کرے۔ ”ہر مرد کا سر تک اور عورت کا سر مرد..... ہے۔“

(۱۔ کرنٹھیوں ۳:۱۱)

### مشق



لفظ شوہر کے کیا معنی ہیں؟

1

## خدا کی طرف سے دی گئی ذمہ داری

جب سے خدا نے حوا کو آدم کا مددگار بنایا جو گھر کا سربراہ ہے، اس وقت سے مرد خدا کے حضور ذمہ دار ہے۔ اسکے لئے لازم ہے کہ وہ گھر کی دیکھ بھال کرے اور جو کچھ گھر میں ہوتا ہے اسکے لئے وہ خدا کے حضور جواب دہ ہے۔ ”کیونکہ شوہر یہوی کا سر ہے جیسے کہ مجھ کلیسا کا سر ہے۔“ (افسیوں ۲۳:۵)

اسکے معنی یہ نہیں کہ شوہر یہوی سے غلاموں کا سلوک کرے۔ لیکن اسے راتی کے لئے کھڑا ہونا چاہیے۔ حوانے ممانعت کر دہ پھل کھایا اور آدم کو دیا اور اس نے بھی کھایا۔ لیکن خدا نے آدم سے اسکا جواب لیا کیونکہ وہ گھر کا سربراہ تھا۔ اگرچہ آدم نے حوا پر ازالہ لگاتا چاہتا ہم ان دونوں کو سزا دی گئی۔ گھر کے سربراہ کی حیثیت سے شوہر کو آزمائش پر قابو پانے میں ثبوتیہ بننا چاہیے اور لازم ہے کہ وہ اپنے خاندان کی رہنمائی کرے اور اسے سکھائے تاکہ وہ بھی آزمائش پر فتح پا سکیں۔ اپنے گناہوں کا ازالہ کسی دوسرے پر لگانے سے کچھ فائدہ نہیں ہو گا۔

### مشق



پائل مقدس یہوی پر شوہر کے اختیار کو کس سے تشبیہ دیتی ہے؟

2

## اپنی بیوی سے محبت رکھنا

بانسل مقدس فرماتی ہے کہ جس کو بیوی ملی اس نے تجھے پایا۔ اُسے چاہیے کہ بیوی کو خدا کی طرف سے برکت سمجھے، اسکے لئے خدا کا شکر ادا کرے اور اسکے ساتھ خوش رہے۔  
شادی شدہ مرد کو چاہیے کہ اپنی بیوی کی محبت اور رفاقت سے لطف آندوز ہونے کیلئے وقت نکالے بر عکس اس کے اپنا وقت باہر کی سرگرمیوں میں صرف کرے۔

امثال ۵: ۱۸ میں شوہروں کو بڑی اچھی نصیحت دی گئی ہے: ”اپنی جوانی کی بیوی کے ساتھ شادرہ“۔ اگر کوئی مرد اپنی بیوی کے ساتھ خوش رہنا چاہتا ہے تو اسے اپنی بیوی کی اچھی خوبیوں کو یاد رکھنا چاہیے اور اسے بتانا چاہیے کہ وہ اسے کس قدر سراہتا ہے۔ اگر وہ اچھا کھانا بناتی ہے تو اسکی تعریف میں کسی قسم کی بچکچا ہٹ محسوس نہیں کرنی چاہیے۔ اگر وہ اچھی لگتی ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ شوہر اسکی تعریف نہ کرے۔ جو شوہر ہر وقت اپنی بیوی کی خامیاں اسے یاد دلاتا رہتا ہے وہ اپنی بیوی سے ایسا برتاؤ کرتا ہے جسکی موقع وہ اپنے لئے نہیں کرتا۔  
شوہر اور بیوی کو اپنی خامیوں پر قابو پانے کیلئے ایک دوسرے کی حوصلہ افرادی اور محبت کی ضرورت ہے۔

## مشق

3

کم از کم تین طریقے بتائیں جس سے شوہر بیوی کے ساتھ اپنے تعلق کو خوشنگوار بناسکتا ہے۔

## بیوی سے بے غرضی سے محبت رکھنا

بائبل محبت کے بارے میں ہمارے لئے خدا کی محبت کے بارے میں، خدا کیلئے ہماری محبت اور ایک دوسرے کیلئے ہماری محبت کے بارے میں بہت کچھ کہتی ہے۔  
بائبل مقدس ہمیں تعلیم دیتی ہے کہ بیوی کیلئے شوہر کی محبت بہت خاص ہے جو دوسری کسی بھی محبت سے مختلف ہے۔ ساری دنیا میں وہ واحد عورت ہے جسے موت تک اسکا ساتھی رہتا ہے۔  
شوہر کو بیوی سے ایسے محبت کرنی چاہیے گویا وہ اسکی ذات کا حصہ ہے۔

بے غرض محبت کی بہترین مثال کلیسیا کیلئے اُس کی محبت ہے۔ اُس نے ہماری خاطر اپنی جان دی۔ بائبل مقدس تعلیم دیتی ہے کہ شوہروں کو اپنی بیویوں سے اسی طرح محبت رکھنی چاہیے۔ ”اے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت رکھو جیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کر کے اپنے آپ کو اُسکے واسطے موت کے حوالہ کر دیا۔“ (افسیوں ۵:۲۵)

بعض معاشروں میں مرد اپنی بیوی سے ایسا برداشت کرتے ہیں گویا وہ اُسی جائیداد ہوں جو انہوں نے روپے دیکھ خریدی ہے۔ وہ اس روپے کی وجہ سے اُنکی دیکھ بھال کرتے ہیں وہ اُن پر خرچ کرتے ہیں۔ لیکن بائبل مقدس تعلیم دیتی ہے کہ مرد کو اپنی بیوی کی اسلئے دیکھ بھال کرنی چاہیے کیونکہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔

”ای طرح شوہروں کو لازم ہے کہ اپنی بیویوں سے اپنے بدن کی مانند محبت رکھیں۔ جو اپنی بیوی سے محبت رکھتا ہے وہ اپنے آپ سے محبت رکھتا ہے۔  
کیونکہ بھی کسی نے اپنے جسم سے دشمنی نہیں کی بلکہ اُسکو پالتا اور پروردش کرتا ہے جیسے کہ مسیح کلیسیا کو۔“ (افسیوں ۵: ۲۸-۲۹)



اگر مرد اپنی بیوی سے اسی قدر محبت رکھتا ہے جس تدری وہ اپنے آپ سے رکھتا ہے تو جو باتیں اسکی بیوی کو دکھل پہنچاتی ہیں وہی اسکے لئے بھی دکھل کا باعث ہو گئی۔ وہ دکھل اور درود سے اسے محفوظ رکھنے کی کوشش کرتا ہے اور اپنے سے بھی زیادہ اسکی دلکشی بھال کرتا ہے۔ مرد کئی طرح سے بیوی کیلئے اس محبت کا اظہار کر سکتا ہے عزت کرنے سے،

مہربانی کرنے اور خیال رکھنے سے برعکس اسکے کہ اسکے ساتھ تختی سے پیش آئے۔

کلسیوں ۱۹:۳ میں مرقوم ہے: "اے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت رکھو اور ان سے تعلق مزاجی نہ کرو۔" شوہر کے لئے بیوی سے محبت کے اظہار کے دیگر طریقے اسکی ضروریات پوری کرنا،

اسکی پسند اور ناپسند کا خیال رکھنا اور اسے خوش رکھنا ہے۔ اگر وہ کبھی کبھار اپنے آپ کو خوش کرنے کیلئے روپیہ خرچ کرتا ہے تو اسے اپنی بیوی کو بھی ایسا کرنے کی اجازت دینی چاہیے۔

وقاً فَقَى أَسْكَنَ لِتَحْفَهِ خَرِيدَنَ سے اس سے محبت کا اظہار کر سکتا ہے اور اسے سراہ سکتا ہے۔

اگر شوہر اور بیوی ایسی رفاقت قائم کرنا چاہتے ہیں جو وقت کے امتحان پر پورا اُترے اور سال بسال مضبوط ہوتی جائے تو لازم ہے کہ وہ اس بے غرض محبت کو تکمیل

ویں۔

شوہر اور بیوی کے درمیان بھی محبت انہیں کئی خطرات سے محفوظ رکھے گی۔ اگر

کوئی شوہر اپنی بیوی سے محبت نہ رکھے تو وہ دیگر عورتوں کے ساتھ غیر صحیح مند تعلقات کا شکار ہو جائے گا۔

وہ خاندان جن میں شادی خاندان کی طرف سے کی جاتی ہے شاید وہاں شروع میں ایسی محبت نہ ہو لیکن اسے پیدا کیا جا سکتا ہے۔ خدا اس قسم کی محبت عنایت کر سکتا ہے۔ اگر مسائل مردوں اور عورت کے درمیان محبت کو کمزور کرنے لگیں تو انہیں دعا میں خدا کے پاس جانا چاہیے۔ خدا کے لئے وقف زندگیاں جو ہر حقیقی محبت کا منبع ہے شوہر اور بیوی کے درمیان محبت کو مضبوط کر سکتا ہے۔ جس قدر کوئی شخص اپنا آپ خدا کو دیتا ہے اسی قدر خدا اس شخص کو اسکے خاندان کے لئے زیادہ محبت دیگا اور وہ گھر زیادہ خوشحال ہو گا۔ کسی نے خوب کہا ہے ”جو خاندان ملکر دعا کرتا ہے وہ اکٹھا رہتا ہے۔“

## مشق

4 افسیوں ۵: ۲۵ اور گلکسیوں ۳: ۱۹ زبانی یاد کریں اور کسی کو زبانی یہ آیات سنائیں۔

5 کیا چیز گھر کوئی خطرات سے بچا سکتی ہے۔

6 اگر گھر میں شوہر اور بیوی کی محبت کو مسائل اور پریشانیوں سے خطرہ لاحق ہو تو انہیں کیا کرتا چاہیے۔

## بیوی کی عزت اور احترام کرنا

محبت عزت اور احترام پیدا کرتی ہے۔ شوہر کو بھی دوسروں کے سامنے اپنے بیوی کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے، نہ ہی اس پر نکتہ چینی کرنی چاہیے اور نہ اسے ملامت کرنا چاہیے۔ اسے چاہیے کہ اسی طرح اسکی عزت کرے جس طرح شادی سے قبل اسکی عزت کرتا تھا۔

”اے شوہرو! تم بھی بیویوں کے ساتھ عقلمندی سے بس رکرو اور عورت کو نازک ظرف جان کر اسکی عزت کرو اور یوں سمجھو کہ ہم دونوں زندگی کی نعمت کے دارث ہیں تاکہ تمہاری دعائیں رک نہ جائیں“۔ (۱۔ پطرس ۳:۷)

یہ آیت سکھاتی ہے کہ اگر کوئی مرد مناسب طور پر اپنی بیوی سے بر تاؤ نہ کرے تو اسکی دعائیں قبول نہیں ہوں گی۔



مرد گھر کا سربراہ ہے لیکن ہم کہہ سکتے ہیں کہ عورت گھر کا دل ہے۔ نہ ہی سراور نہ ہی دل ایک دوسرے کے بغیر زندہ رہ سکتے ہیں۔ شوہر اور بیوی کو ایک دوسرے کی ضرورت ہے اور ٹکر وہ محبت، دیکھ بھال، دیانتداری اور بھروسے کی بنیاد پر گھر تعمیر کر سکتے ہیں۔

## مشق



کوئی ایک چیز مرد کی دعاؤں کے جواب میں رکاوٹ بن سکتی ہے؟

7

شوہر گھر کا سریا سر برآ ہے۔ ہم یہوی کو کیا کہہ سکتے ہیں؟

8

## بیوی کی حفاظت اور دیکھ بھال کرنا

۱۔ پطرس ۳:۷ میں یہوی کو نازک ٹلف کہا گیا ہے۔ خدا شوہر سے توقع کرتا ہے کہ وہ اپنی بیوی کی حفاظت اور دیکھ بھال کرے۔ بعض اوقات شوہر کو اپنی بیوی کے آرام اور صحت کے لئے اسکا خاص خیال اور دیکھ بھال کرنی پڑتی ہے۔ عورت کو گھر میں کام کرنا چاہیے جو اسکی ذمہ داری ہے لیکن باطل مقدس یہ تعلیم نہیں دیتی کہ وہ گھر کا سارا کام کرے اور مرد اپنا وقت ضائع کرتا رہے۔ مرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی بیوی کی دیکھ بھال کرے۔

## مشق



چونکہ بابل مقدس عورت کو نازک ظرف کرتی ہے اسلئے بابل مقدس شوہر سے کیا توقع کرتی ہے؟ 9

## اپنی بیوی سے وقادار ہوتا

بابل مقدس واضح طور پر تعلیم دیتی ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے ساتھ رہے اور دوسری عورتوں کے پیچھے نہ بھاگے۔ ملکی ۲:۱۵ میں مرقوم ہے، ”پس تم اپنے نفس سے خبردار رہو اور کوئی اپنی جوانی کی بیوی سے یہ فائی نہ کرئے۔“

اگر بیوی اپنے شوہر کو اولاد نہ دے سکے تو پھر کیا کرنا چاہیے؟ عبد عتیق میں ہم حناہ اور القانہ کی کہانی پڑھتے ہیں۔ حناہ سے القانہ کی کوئی اولاد نہیں تھی لیکن اس نے اس سے بُر ابرتاونہ کیا نہ ہی اسے اپنے آپ سے دور کیا۔ وہ اسکے باوجود اس سے پہلے جیسی محبت رکھتا تھا۔ لیکن حناہ کی اس قدر خواہش تھی کہ اسکے ہاں بیٹا ہو کہ وہ خداوند کے گھر گئی تاکہ اپناؤں خدا کے سامنے کھول سکے۔ اور خدا نے اُسکی سنی اور اُسکی دعا کا جواب دیا، ”اور ایسا ہوا کہ وقت پر خداوند ہوئی اور اسکے بیٹا ہوا اور اس نے اُسکا نام سمیل رکھا کیونکہ وہ کہنے لگی میں نے اسے خداوند سے مانگ کر پایا ہے۔“ (۱۔ سمیل ۲۰:۱)

## مشق



**10** بابل مقدس میں خدا نے ایک بے اولاد جوڑے کے لئے کیا کیا جو خدا اور ایک دوسرے کے ساتھ وفادار تھے؟

**11** خدا نے کس کی دعا نہیں؟

## اپنے خاندان کی دلکشی بھال کرنا

جسمانی ضروریات پوری کرنا

خدا مرد سے توقع کرتا ہے کہ وہ کام کرے اور اپنے خاندان کی ضروریات پوری کرے۔ وہ اتنے کھانے، رہنے کی جگہ، کپڑوں اور تعلیم کا ذمہ دار ہے۔ اسے چاہیے کہ اپنے بچوں کو بھی کام کرنا سکھائے تاکہ وہ اپنے لئے روزگار کمانے کے قابل ہو سکیں۔  
(دیکھیں ا۔ تیج تھیس ۵:۸)

## مشق



**12** ا۔ تیج تھیس ۵:۸ زبانی یاد رکھیں۔



### روحانی ضروریات پوری کرنا

ہم دیکھو چکے ہیں کہ باپ کا فرض ہے کہ اپنے خاندان کو خدا کے بارے میں تعلیم دے۔ پُس رسول ا۔ کرنھیوں ۳۵:۱۲ میں پُس اس جانب توجہ دلاتا ہے۔ بعض اوقات اگر منادی کے دوران عورتوں کو کسی بات کی سمجھتی نہیں آتی تھی تو وہ عبادت کے دوران نہیں بلا کر ان سے سوال پوچھتی تھیں۔ پُس کہتا ہے کہ ہیوں کو خاموش رہنا چاہیے اور عبادت میں مداخلت نہیں کرنی چاہیے بلکہ انہیں گھر میں اپنے شوہروں سے پوچھنا چاہیے۔ یقیناً شوہر بچوں کی تربیت میں بھی ذمہ دار ہیں۔ بچوں کی اخلاقی اور روحانی ترقی کا انحصار بڑی حد تک والدین کے نمونے اور تعلیم پر ہے۔ امثال ۱۷:۲۵ میں ہم پڑھتے ہیں، "احمق بیٹا اپنے باپ کیلئے غم اور اپنی ماں کیلئے تختی ہے"۔ لیکن "وانا بیٹا باپ کو خوش رکھتا ہے" (امثال ۲۰:۱۵)۔ احمق اور وانا بیٹے میں فرق اس تعلیم کا ہے جو والدوں نے اپنے بیٹوں کو دی ہے۔ امثال ۱۹:۱۸ کو والدوں کے لئے سنجیدہ انتباہ ہونا چاہیے: "جب تک امید ہے اپنے بیٹے کو تادیب کئے جا اور اسکی بر بادی پر دل نہ لگا"۔



## مشق

13

ہر درست بیان کے حرف تجھی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: والد اپنے بچوں کی روحانی ضروریات پوری کرنے کا ذمہ دار ہے۔ جبکہ ماں اپنی روحانی ضروریات پوری کرنے کی ذمہ دار ہے۔

دار ہے۔

ب: اگر چہ ماں اور باپ دونوں بچوں کی ذمہ داری میں شرکیک ہیں لیکن بڑی ذمہ داری باپ کی ہے جو گھر کا سربراہ ہے۔

## سوالات کے جوابات

- اگر وہ اپنی بیوی سے مناسب محبت اور عزت کا برداشت کرے۔ 7
- اسکے معنی میں ایسی پنچھی جو سارے گھرانے کو اکٹھا باندھ کر رکھتی ہے۔ 1
- گھر کا دل۔ 8
- کلیسا پرائس کے اختیار سے۔ 2
- اسکی حفاظت اور دیکھ بھال کرنا۔ 9
- (کوئی تین)۔ اس سے محبت رکھنا، اسکی حوصلہ افزائی کرنا، اسکے ساتھ وقت گذارنا، اسے بتانا کہ اسے کس قدر سراہا جاتا ہے، اسکی خامیاں یاد نہ دلانے سے۔ 3
- اس نے اسے بیٹھا عطا کیا۔ 10
- جب آپ اچھی طرح آیات یاد کر لیں تو کسی شخص کو زبانی نہیں۔ 4
- خناکی۔ 11
- شوہر اور بیوی کے درمیان پنچھی محبت۔ 5

**12** جب آپ محسوس کریں کہ آپ نے آیت اچھی طرح یاد کر لی ہے تو کسی شخص کو زبانی نہیں۔

**6** دعا میں خدا کے پاس جائیں اور یقین کر لیں کہ انکی زندگیاں پورے طور پر خدا کے لئے وقف ہیں۔

**13** الف: غلط۔

ب: درست۔